سپریم کورٹ رپورٹس [1996] .8 Supp ایس سی آر۔

یونین آف انڈیا اور دیگران
بنام
میجر۔آر۔این۔ماتھور

4 نومبر 1996

[کے۔راماسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز]

قانونی ملازمت:

ریٹائرمنٹ۔افسروں کو مستقل این سی سی کمیشن دیا گیا۔این سی سی یونٹوں میں اور ڈائریکٹوریٹ جنرل این سی سی سمیت عملے پر تعینات۔ 55 سال کی عمر میں ریٹائرمنٹ۔ ٹریبونل نے ملازم کو 57 سال کی عمر تک برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔تقرری کی گئی اپیل پر 55 سال کی عمر مقرر کرتے ہوئے افسر کو 55 سال کی عمر میں ریٹائر ہونا ہے۔ این۔سی۔سی ایکٹ۔دفعہ 13۔

یونین آف انڈیا اور دیگر بنام لیفٹیننٹ کرنل کومل چند اور دیگران، اے آئی آر (1992) ایس سی 1479 پر انحصار کیا۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 14774 آف 1996۔

1994 کے او۔اے۔نمبر 648 میں جے پور میں سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے 6.3.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزاروں کی جانب سے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل الطاف احمد، این۔ این۔گوسوامی، اشوک کے۔شریواستو، انیل کٹیار اور محترمہ مریدل اگروال شامل ہیں۔

جواب دہندہ کے لئے ذاتی طور پر۔

عدالت کا فیصلہ درج ذیل سنایا گیا۔

اجازت دے دی گئی۔

درخواست گزاروں اور مدعا علیہ میجر آر۔این۔ماتھر کے وکیل کو سنا۔

یہ اپیل سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، جے پور کے او اے نمبر 648/94 میں 6.3.1996 کو دیے گئے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہے۔

یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہ کو 1980 میں ایک مستقل این سی سی کمیشن دیا گیا تھا۔ 23 اگست 1980 کو لکھے گئے تقرری کے خط سے پتہ چلتا ہے کہ ایک شرط کے طور پر حکومت ہند کے 4 اگست 1978 کے خط کے تحت مستقل این سی سی کمیشن دینے والے منتخب افسروں کو این سی سی یونٹوں اور ڈائریکٹوریٹ جنرل، این سی سی سمیت عملے میں تعینات کیا جاسکتا ہے۔تقرر نامے کی شق (5) میں کہا گیا ہے کہ اگر یہ افسران نااہل نہ پائے گئے تو وہ 55 سال تک خدمات انجام دینے کے اہل ہوں گے۔ یہ تنازعہ اب انضمام کے نام سے نہیں ہے۔اس سوال پر یونین آف انڈیا اور دیگر بنام لیفٹیننٹ کومل چند اور دیگر، اے آئی آر (1992) ایس سی 1479، میں اس عدالت نے غور کیا تھا۔جس میں یہ کہا گیا تھا کہ یہ ضروری سمجھا جاتا ہے کہ مذکورہ خط کے مطابق کسی شخص کو این سی سی مستقل کمیشن دینے سے پہلے، اسے تقرری کی شرائط وضوابط پر غور کرنے کا موقع دیا جانا چاہئے اور پھر وہ خط کے ضمیمہ 'بی' میں بیان کردہ فارم میں اپنے اختیار کا استعمال کر کے اپنے انتخاب کی نشاندہی کرسکتا ہے۔ہم مدعا علیہ کی دلیل کو قبول نہیں کرسکتے۔ 1980 میں کمیشن کو قبول کرنے کے بعد، اب ان کے لئے یہ دلیل دینا کھلا نہیں ہے کہ ان سالوں کے دوران انہوں نے تقرری کی شرائط کو نہیں پڑھا۔اس عدالت

نے واضح طور پر کہا ہے کہ پیرا 8 صرف پنشن کے سلسلے میں سول سروس رولز کا محدود اطلاق کرتا ہے اور یہ نہیں کہا جاسکتا کہ اس نے پیرا 5 فکسنگ کی دفعات کو واضح اور واضح الفاظ میں" ریٹائرمنٹ کی عمر 55 سال کے طور پر مقرر کی ہے۔" اس معاملے میں پیش ہوئے وکیل مسٹر مکھوٹی کی دلیل کہ چونکہ این سی سی ایکٹ کی دفعہ 13 کے تحت بنائے گئے قواعد مدعاعلیہان کی ریٹائرمنٹ کی عمر مقرر نہیں کرتے ہیں، لہٰذا انہیں 55 سال کی عمر میں ریٹائر نہیں کیا جاسکتا ہے، لہٰذا اس عدالت نے اسے قبول نہیں کیا۔ عدالت نے کہا کہ یہ سچ ہے کہ جواب دہندگان کی ریٹائرمنٹ کی عمر سے متعلق کوئی قانونی اصول نہیں ہیں لیکن اس وجہ سے بنیادی قواعد کے تحت سرکاری ملازمین کے لئے طے کردہ عمر کو نہیں لایا جاسکتا ہے۔ اس کے برعکس کسی قاعدہ کی عدم موجودگی میں مرکزی حکومت اس عمر کا تعین کرنے کی مکمل مجاز ہے جو اس نے کی ہے اور جسے جواب دہندگان نے رضاکارانہ طور پر قبول کیا ہے۔ اب انہیں 55 سال کی عمر تک پہنچنے کے بعد ریٹائر ہونا چاہیے۔ اس طرح یہ واضح ہے کہ تقرری ریٹائرمنٹ کی عمر 55 سال مقرر کرتے ہوئے کی گئی تھی۔ اس کے مطابق، افسر کو 55 سال کی عمر میں ریٹائر ہونا ضروری ہے۔

یہ تسلیم شدہ پوزیشن میں ہے کہ بنیادی قواعد کا کوئی اطلاق نہیں ہے اور قانونی قوانین کا یکساں طور پر کوئی اطلاق نہیں ہے۔ ان حالات میں ٹریبونل نے واضح طور پر درخواست گزاروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ مدعاعلیہ کو 57 سال تک ملازمت پر برقرار رکھیں۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے۔ ان حالات میں، اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہوگا.

جی این۔

اپیل کی اجازت ہے۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24